

LIBRARY

سید احمد علی اعجازی مولانا مظهر بنی محمد
مفت دارالسنات

— 10 —

جہاں بڑی فصل کاٹل عافیت محمد علیہ الرحمہ خاتما۔

کونسل ایجوکیشن

مولف کتب مذہبی و قانونی مانی و عدالتی و غیرہ
و صاحب قمران خدمت مجلس ترقی تعلیم

16

جناب لوی عبد الرحیم صاحب مشہور دائر

ففتس بازار میسی سیپس عرض اشار و واقفت عامه

— 194 —

مطبع حدیقی بازار عیشی سیال میں تیس کے

10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"پہلی چیز کا سامان یہاں رہ رہ جیتا اور حافظ محمد عبدالحمید خاں بوجھ کر سامنے کر
 حضور خناس خاتم النبیین سے اعانت طلب کرنا اور حضور: یا بلوہبت میر
 آپ کے وسیلہ سے طلب رحمت کرنا موانع میں قرار آتی ہے۔۔۔ بیکہ آیت قرآن
 "لَا تَقْصُرُوا دُعَاءَکُمْ وَلَا تَحْزَنُوا" اور آیت شریفہ "مَنْ تَوَضَّعَ لِلَّهِ تَوَضَّعَ لِلْعَالَمِ" سے
 وقت کے حاضر اور غائب کے پاس اور اس سے دعا قبول و مقدرت
 لیا۔ تو مجھ سے بلوہبت ہوگے جو اس جہت سے کہ حضور میں دعا۔۔۔ سو اس میں
 اس سے انکار کرتے ہیں اور یہ دلیل وجہت پڑتی کہ تم میں کہ جنت نہ لگتی
 خود شاپ ہے تو حکم کو اس کے خناس سے اس کے وسیلہ کرنے کی کیا ضرورت پیش
 نہ رہد و غور و فکر کریں اور عقل سلیم سے کام لیں تو ان کو معوجہ ہوگا کہ نہ تقاس
 کہ نہ تا۔۔۔ بمقتابلہ لہذا قرآنی کے اور یہ اندک ہند تک پہنچ جائیگا۔ اول باب
 اکیس و خیال منیہاں نہ کیا ہے فیما ینحجب عنہ ذہبت۔۔۔ علم یا حضرت
 آدم کو سچا کرنے کا تو اس نے قیاس و خیال کیا کہ میں آدم سے اچھا ہوں
 کہ وہ مٹی سے بنے ہیں جس آگ سے بنے ہوں۔ پس اسی قیاس سے اس کو
 (یو معلم ملکات تہا) عنوان کیا۔ لہذا باندہ من الملک۔۔۔ نہ اس سے اس کے اوستا
 کہ وہ اللہ خدا نہ حکم دے نہ اس کو سالانہ۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔۔۔

کہتے ہیں کہ ایک مکان پر تیرہ سو سال کا سیدہ سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ مگر کوئی
 اس حکم کو نہ مانے اور اس نے خیال میں شیطان کرے تو تہمت لگا کر ہے۔ اور
 اگر کہو کہ اللہ تعالیٰ مدد و اعانت فرمادے تو سب سے خدا پرستی ہے
 کہ عیب کی طرف جہاد یہ ہم کو سجدہ کرنے کے لئے کہتا ہوں اور اس کے
 حکمت کی نسبت پر اسی طرح نبی کریم خاتم نبوت سے اعانت طلب کرنا
 آپ کو دلیل کرنا چاہیے میں یہ ہم کو چاہئے کہ اس کا حکم ہے
 تو رہے بلا وسیلہ دینیہ پر۔ ہر کی کل انبیاء علیہم السلام کو بھی آپ کے دو وسیلہ
 کی ضرورت تھی اور پڑے کی پناہ غلطی حضرت آدم (جو آپ ہم اور نبی
 مغرب کے آپ میں) انحضرت کے وسیلہ سے معاف ہوئی اور حضور جناب
 خاتم انبیاء کی گواہی سے حضرت انبیاء قیامت میں باہر سے حضرت الوصیت
 جلتانہ کے نجات پانچکے جس کے لئے دیکھئے اس قرآنی و مفسرین ہشتاد و تین
 حیات میں شفیع اور وسیلہ ہونا انبیاء علیہم السلام کی شان ہے جو اللہ کے
 برگزیدہ بندہ ہیں اور اللہ برترنے ان کو ہمارے ہدایت کا ذریعہ و وسیلہ خود کیا
 ہے بقصدی اپنی حکمت بالغہ کے ورنہ وہ خود قادر ہے بلا وسیلہ انبیاء ہدایت
 کرنے پر جو بہت سے امور ہیں کہ غیر خدا کے ساتھ کام کرنے سے کفر کا اطلاق
 کتاب اللہ میں وارد ہے اور وہی امر نسبت نبی کے کرنا خود کفر قال جبریت

ثابت ہے چنانچہ سب لوگ بیت بنائے تھے قرآن پالی غیر خدا کی
 پڑھانے کو کفر کی حد میں داخل کیا ہے اور اس کی کتاب پاک ہیں فرمایا
 انا اولیکم اللہ و ہر گز نہیں تمہارا ولی اللہ ہے اور اللہ ہر حال اس ہے
 ثابت ہو گیا کہ بنی فخرہ انہیں ہے بلکہ بہ سبب قربت و تباہیت خائے ہو
 مر رہی ہو حناہ جو اسے کہ جو عمل اس کے لئے کیا جا رہا ہو اور یہ
 اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر جا بیٹا اور سارے جہان پر اور انہیں ہمارے
 دین پر ایم اسلام سے آپ کی دیکھ کر دین و نبی ہے سراسر تباہ ہے
 جو ہے میں آپ کے متعلق کیا کہ سارا جہان سب سے ٹوٹا یہ کے بات کو پہلا
 بات فرماتا ہے کہ جو آج جیسا کہ ہے کہ آج سے مارا کفر
 پر مشتمل ہے کہ آپ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 شک کیا کریں تو انہیں مارا جائے جو نبی بھی ہے اللہ کے رسول ہے آپ ہمارے
 کی خدمت میں کہ میں حاضر ہو کر آپ سے ملنا کر اکتے تھے خفیہ سے کہیں ہو
 سے خدا سے ملانہ نہ غریب ہو آج سے کہ تہا جی رہیں اور پوری شہ نہ
 را کہ میں ہی آیا ہے۔ اے نبی میں کیسا اعزازی کہ وہ اللہ کے رسول ہے
 نے۔ وہ مقدمہ مطہر کے ساتھ کہ اسے ہر سوا نبی ہے کہ اللہ کے رسول ہے
 سلام بخیر و برکات ہے کہ اسے آئیں ہر وقت کہ اللہ کے رسول ہے

[illegible]

و شامہ سی و قانونی علاوہ صاحب موصوف کی کثیر تالیفات تو انہیں
 و نامہ مالی و عدالتی اور تقریر اور تحریر اور سیکرٹری ان افیئر ان اخبارات
 کی آر کے خود آپ کے صدر ہزارہ فیصلہ جات و دہانی و توجہ داری
 بالخصوص اعلیٰ تجربہ کار کے مان بائیکورٹ شش نواب نادر یار جنگ و فاروقی
 فیہ کا تجربات سے جو صاحب معرکے ماہر کی خدمات عدالتی کے لئے
 اس سے بڑی معلوم ہوتی ہے۔ مگر موصوف کے تبلیغ و فرائض میں سارے
 پانچ بیس سال مختلف صلح و معاملات پر دیوانی و توجہ داری و انفصالی کام
 انجام دیا۔ بالخصوص دیوانی و توجہ داری کے۔ علاوہ انور و من آباد و
 درنگل کے بڑے بڑے آپ کے فیصلہ طبع کے یہ جہد امور صاحب معرکے کہ
 وہ ناہم چاہے قابلیت میں و قانونی کورج۔ یہ نہیں جانتے ہیں۔ آپ کا ایک
 فقیر و اسیا سے بہت سارے توفیق اور ایک نئے طرز بہت مفید ہے طالب کو
 مددیت فائے۔ اور کجھ شے لوگوں نے فائدہ دیا اور اٹھا رہے ہیں جو چاہیں
 نہ اسہت ظہور و درنگل۔ اور بنگ آباد۔ سیدک نے مولف صاحب کی نو
 کار کردہ ری کا تقریر وں میں اعتراف کیا ہے، نیاز مند ان

عبدالستار و عبد الرؤف

بعد القادر

۱۹۲۰ء - ۱۹۲۱ء - ۱۹۲۲ء

